39502-اس کے سامنے والی گاڑی الٹ گئی اور وہ اس سے جاٹکرایا اور دو آدمی مر گئے

سوال

میں اسی کلومیٹر گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلارہا تھا جوکہ اس طرح کہ ساحلی علاقوں میں ڈبل روڈ پر اس رفتار سے کم ہے.جس کی ان علاقوں میں اجازت ہوتی ، اچانک ہمارے سامنے سے ایک بس آئی اور دو سڑکوں کی رکاوٹ توڑتے ہوئے ہمارے سامنے الٹ گئی اور میں اس کے ساتھ جاٹکرایا کیونکہ اس کے اچانک سامنے آجانے سے میں اس سے بچ نہیں سکا اور بس کی دو سواریاں مرگئیں ۔

جو سواریاں اس حادثے میں بچ گئی تھیں ان سے سوال کے دوران مجھے معلوم ہوا کہ بس کا ڈرائیور اصلی ڈرائیور نہیں تھا اور نہ ہی اس کے پاس لائسنس تھا ، تو میرا سوال ہے کہ :

کیا مجھ پر کفارہ اور دیت واجب ہوتی ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جب حقیقتا معاملہ
ایسا ہی ہے جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ کی رفتار بھی قانون کے مطابق تھی اور بس
اچانک آپ کے سامنے آکر الٹ گئی اور آپ اس سے بچ نہ سکے بلکہ اس کے جاٹکرائے تو آپ پر کوئی
گناہ نہیں ، اور نہ تو آپ پر دیت لازم آتی ہے اور نہ ہی کفارہ ، کیونکہ آپ نے عمدا نہیں
کیا اور نہ ہی کوئی زیادتی کی ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا :

ایک شخص کی گاڑی الٹ گئی تو اس کے ساتھ
سوار اس کا والد فوت ہوگیا تو کیا اس پر کفارہ ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

حادثہ کا سبب معلوم کرنا ہوگا ، اگر تو وہ
ڈرائیور کی کوتاہی یا زیادتی کی بنا پر حادثہ ہوا ہے تو اس پر ضمان (دیت) اور کفارہ
ہے ، اور اگر اس کی کوئی زیادتی نہیں اور نہ ہی کوتاہی ہے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا ۔

اھ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (357/3)

۔

اور اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی
کمیٹی) سے اس کے مشابہ ہی سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا :

اگر گاڑی چلانے میں ڈرائیور کی کوتاہی
ہو یا پھر وہ حادثہ کا سبب بنے مثلا مخالفت سمت پر گاڑی چلانا یا تیز رفتاری یا پھر
نیند آجانا وغیرہ یا پھر گاڑی کے بارہ میں سستی کرنا اور اس کی سلامتی کے اسباب
کو معلوم ہی نہ کرنا تو اس بنا پر ہونے والے حادثہ میں اس پر کفارہ قتل ہوگا یعنی ایک
مومن غلام آزاد کرنا اگر غلام نہ ملے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یہ اللہ تعالی
کے ہاں اس کی توبہ ہے ۔

لیکن اگر وہ حادثہ میں کسی بھی قسم
کا سبب نہیں بنتا تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں آتا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (356/2)

۔

اسلامی فقہ کانفرنس کے آٹھویں اجلاس
منعقدہ 1414 ھجری الموافق 1993 میلادی میں وہ حالات جن میں ڈرائیور کو اس کی مسؤلیت سے
درگزر کیا جاسکتا ہے مندرجہ ذیل فیصلیہ کیا گیا :

ا ۔ جب کوئی حادثہ اس تیز رفتاری کی
وجہ سے ہو جس میں ڈرائیور کچھ نہ کر سکے اور وہ اس سے بچ نہ سکے ، یہ ہر وہ پیش آنے
والا عمل ہے جو انسان کے تدخل سے خارج ہے ۔

ب ۔ جب حادثہ کسی متضرر فعل کے سبب
سے ہو جو نتیجہ کے پیدا کرنے پر بہت قوی تاثیر ہو ۔

مجلۃ المجمع الفقھی عدد نمبر (8)
جزدوم صفحہ نمبر (372) ۔

اور آپ کے مسئلہ پر یہی منطبق ہوتا ہے

-

واللہ اعلم.